كَرِيمُ السَّجَايَا جَمِيلُ الشِّيَمِ
نَبِيُّ الْبَرَايَا شَفِيعُ الْأُمَمِ

قصیدہ بہشتی

کا

اردو ترجمہ اور منظوم پنجابی شرح

اعجاز النبی

جسے پچیس مفید کتابوں کے مصنف مولینا قاضی محمد ظہور الدین صاحب
اکمل آف گولیکی ضلع گجرات پنجاب نے مرتب کیا

اور

حسب فرمائش رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب لاہور

سنہ ۱۹۰۳ء

مفید عام پریس لاہور میں چھپا

عرض حال

اے میرے قادر مطلق خدا پاک ہے تیرا نام - اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سچا ہے تیرا رسول انام - تو نے اپنے اس عاجز بندے پر جو انعامات فرمائے - بھلا کون ہے؟ جو اس کے شکریہ سے باہر آئے - بیشک تو نے اپنے حبیب محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کو دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا - اور اُس زندہ نبی کو ہادئے خلائق بنایا - تو نے اُسے وہ جذبہ روحانی عطا کیا - کہ اُس نے عرب ایسی اکھڑ قوم کو اپنا حلقہ بگوش غلام بنالیا - ہاں میں دیکھتا ہوں اور سچ کہتا ہوں - کہ یہ پاک تبدیلی ناممکن تھی جب تک تیرا پاک رسول تبلیغ رسالت کے لئے نہ آتا - بے شک تو رحمٰن ہے رحیم ہے - اور تیرا اُمی نبی علےٰ خلقٍ عظیم ہے - جس نے ہلاکت کے گڑھے میں گرتی ہوئی قوم کو بچالیا - اور اُس کو وہ مرتبہ عطا کیا جو موجب سعادت دارین ہے - اُنہی میں سے ایک فرد ہے قصیدہ بہشتی کا ناظم - غور سے دیکھنے والا اس کے اشعار پڑھکر معلوم کر سکتا ہے کہ اس وقت عرب کی کیا حالت تھی - اور وہاں کے رہنے والوں کے کس قسم کے خیالات تھے - شاعری کا کیا رنگ تھا - فصاحت و بلاغت کا کتنا زور تھا - اور پھر بانئے اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کس طرح اپنے مقصد میں کامیاب ہؤا - کیا تائید غیبی کے سوا یہ ممکن تھا؟ کہ ایک ایسی قوم درست ہو جائے - جو گناہ کو گناہ نہ سمجھتی ہو بلکہ یہی اس کا مایۂ ناز سرمایۂ اعزاز ہو +

یہ میری بیسویں کتاب ہے جس کی تعداد میری عمر سے زیادہ نہیں اس کے لکھنے سے میری یہ مراد تھی - کہ عوام الناس پر ظاہر ہو - کہ جب ہمارے نبی مبعوث ہوئے ہیں - اس وقت عرب کی کیا حالت تھی - (۲) اُن کے خیالات

کس قسم کے تھے۔ (۳) اُن کی شاعری کا کیا رنگ تھا۔ (۴) فصاحت و بلاغت کا کس قدر زور تھا۔ (۵) قران مجید میں کس درجہ کی فصاحت تھی۔ جس کا جواب ایسے ایسے فصیحان زمانہ سے نہ ہو سکا۔ (۶) یہ قصیدہ ایسا مشکل تھا اس کا صحیح ترجمہ کسی سے نہ ہو سکا تھا۔ (۷) لفظی ترجمہ اُردو میں اس لئے لکھا۔ کہ تا ایک مبتدی بھی فائدہ اٹھا سکے۔ اور اُس کو یہ معلوم کرنے کی ضرورت نہ ہے کہ یہ کس لفظ کے معنے ہیں۔ (۸) عربی سے اُردو۔ اُردو سے عربی ترجمہ کرنے کی جانچ آجائے۔ (۹) پنجابی نظم لکھی۔ تاکہ وہ لوگ جو اسے بے سمجھے سوچے طوطے کی طرح بطور وظیفہ پڑھتے ہیں۔ جب پڑھیں ساتھ ساتھ پنجابی اشعار پڑھتے جائیں۔ تاکہ ان کا شوق و لطف و ذوق زیادہ ہو۔ (۱۰) یہ جتانا مقصود تھا۔ کہ کسی غیر زبان کا ترجمہ اپنی زبان میں کرنا ہو۔ تو اسکے محاوروں کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور حتے الوسع ایسے الفاظ لانے چاہئیں جو روزمرّہ ہوں اور غیر زبان کے مفہوم کو کامل طور سے ادا کر سکیں۔ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔ خدا کرے مقبول ہو۔ اور میری محنت ٹھکانے لگے ✣

الملتمس

قاضی محمدؐ ظہور الدین۔ اکمل آف گولیکے۔
ضلع گجرات (پنجاب)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تائیں حمد ثنائیں جس نے خلق اوپائی
انبر تاریاں نال سہایا آدم نال لوکائی

آدم تائیں چا وڈیایوس جوہر عقل کلاموں
نبیاں نوں چوں پاک محمدؐ خاص کیتیس اکراموں

اُس تے ختم نبوت کر کے دتیس فضل تمامی
نال دعا توجہ ہوئے منکر آ اسلامی

تمہید

کعبؓ بجیر دو بھائی سکے باپ زہیر اُنہاں دا
ترِیوے شاعر وچ عرب دے شہرہ بہت جنہاں دا

حضرت سرورِ عالم منگن رب تھیں ایہہ دعائیں
ایس زہیر دے شیطانوں سانوں رکھ بچائیں

اوہ مر دم ہیا اسلاموں ہویا بہت شتابی
نہیں سے تے پاک نبی دی ہجو ون باندھ بہت اخراتی

سُنے بجیر جے پیدا ہویا کتے نبی سہارا
کرے زیارت کارن اپنے بھائی نال اُسارا

کعبے کہیا بجیرے تائیں کعبے جاہ نہ بھائی
مت اوہ ساحر جادو کر کے تینوں چا پھسائی

وچ عرب دے شہرہ ساڈا شاعر اسیں وڈیرے
عزت دا نقصان کریسیں جا کے اُس دے ڈیرے

پر کنڈی پا محبت سندی چھکیا حسن نبی دے
لیا بلا بجیرے تائیں ٹریا نال عقیدے

دیکھ جمال کمال نبی دا دین اسلام قبولے
پڑھیوس کلمہ دلوں زبانوں شک نہ ہیا مولے

سُن کے کعب شکایت کیتی ہجو نبی دی کردا
اس گل دی مشہوری ہوئی بہت بجیرا ڈردا

پاک نبی نے ایہہ فرمایا اپنی پاک زبانوں
قتل کرے جو کعبے تائیں اوہ بہشتی جانوں

ایس کلامے ظاہر معنے سمجھے عامی لوکاں
پر حضرت نے گشتہ کیتا باطن دی تلواروں
نال محبت زندہ ہوکے ٹریا اوہ سرکارے
اپنی حالت عشق مجازی شعرانوچ بنائے
آپہنچا جاں پاس نبی دے وچ حضور کھلویا

قتلے کارن حیلے کردے ڈھونڈن اسدیاں ڈھوکاں
نفس امّارہ کعب سندا اکٹھا اندر واروں
راتوں راتیں سفر کریندا دینہ نوں چھپ گذارے
ایہ نیت جے پاک نبی نوں اپنا درد سنائے
درد مندی دا قصّہ اپنا بانت کولوں چھویا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بَانَتْ سُعَادُ فَقَلْبِی الْیَوْمَ مَتْبُوْلُ
مُتَیَّمٌ اِثْرَهَا لَمْ یُفْدَ مَکْبُوْلُ

(بنائی جائی ہوئی — سعاد — پس — دل میرا — آج — بیمار)
بندھا ہوا — پیچھے — اس کے — نہیں — چھوڑا گیا — بستہ +

جدوں سعاد وچھنی میں تھیں گئی سعادت میری
کلپے قلب جدائی کنوں اج روگیں جند گھیری
نال زنجیر محبّت والے بدّھا جی وچارا +
پچھے اس دے بدھوا ہویا نہ ملیوس چھٹکارا +

وَمَا سُعَادُ غَدَاةَ الْبَیْنِ اِذْ رَحَلَتْ

اور نہیں — سعاد — صبح — فراق کو — جب کوچ کر گئی

اِلَّا اَغَنُّ غَضِیضُ الطَّرْفِ مَکْحُولٌ ✦ ✦

مگر ناک میں بولتی خوابیدہ چشم سرمہ ناک

دھمیں وقت وچھوڑا پاگے جدوں سعاد سدھائی
نال حیادے گُن گُن کردی بولے سخن جدائی
اکھیں بیٹیاں شرموں بھریاں سنانی متوالی
کالیاں کجل والیاں چشماں دتی حور وکھالی

هَیْفَاءُ مُقْبِلَةً عَجْزَاءُ مُدْبِرَةً

کمر کی دبلی سامنے آتی موٹے سرین والی پشت دیتے ہوئے

لَا یُشْتَکیٰ قِصَرٌ مِّنْهَا وَلَا طُوْلٌ ط

شکایت نہیں کی جاتی اس کے ٹھگنا ہونے کی اور لمبائی کی

لکوں پتلی دے وکھالی جاں اوہ سنہویں آوے
پچھا بھارا دلوں پیارا جان جاندی دسیاوے
ناں مدھری تے ناں لمٹا نگل اُس توں آکھیا جاوے
وچلا قد میانہ دسے جیونکر دل نوں بھاوے ✦

تَجْلُوْ عَوَارِضَ ذِیْ ظَلَمٍ اِذَا ابْتَسَمَتْ

روشن کرتی ہے دانت آبدار جب ہنستی ہے

كَاَنَّهٗ مُنْهَلٌ بِالرَّاحِ مَعْلُوْلٗ +

گویا وہ آب دئے ہوئے شراب سے دوبارہ ہیں +

جاں ہسّے تاں نکلن اسدے دنداں کھیں چمکارے
آب چڑھی دنداں تے جاپے نال شراب دوبارے

شُجَّتْ بِذِیْ شَبَمٍ مِّنْ مَّآءِ مَحْنِیَۃٍ

ملائی گئی سردی والے پانی سے جو ندی کا ہے

صَافٍ بِاَبْطَحَ اَضْحٰی وَھُوَ مَشْمُوْلٗ

صاف کنکریوں پر چاشت کیوقت حالانکہ اس پر باد شمالی چلی ہو۔

اوس شرابے نال ملایا ایسا پانی ٹھنڈا
چلدی صاف ندی تھیں آندا جسوچ گکھ نہ کنڈا
جس پانی نے کنکر پتھر والی دھرتی ملّی
پہر چڑھے دن اس دے اُتّے واشمالی چلّی

تَنْفِی الرِّیَاحُ الْقَذٰی عَنْهُ وَاَفْرَطَهٗ

ہٹاتی ہیں ہوائیں تنکے اس کے اور بھرتی ہیں اُسے

مِنْ صَوْبِ غَادِیَۃٍ بِیْضٌ یَعَالِیْلٗ

بارش صبح کی سے سفید بادلیاں

ٹھنڈیاں واواں اس پانی تھیں کنڈے گکھ ہٹاون
چٹے بدل وڈے ویلے اُس تے مینہہ وساون

اَکْرِمْ بِھَا خُلَّۃً لَوْ اَنَّھَا صَدَقَتْ

بڑائی بیان کر اُس کی دوستی سے اگر وہ سچ بولے

مَوْعُوْدَھَا وَلَوْ اَنَّ النُّصْحَ مَقْبُوْلُ ؕ

اپنے وعدہ کو اور اگر نصیحت (اسے) منظور ہو +

واہ واہ پریت پیاری اسدی پر جے عہد نہ بھنّے

قول قرار کرے سب پورے مت اساڈی منّے

لٰکِنَّھَا خُلَّۃٌ قَدْ سِیْطَ مِنْ دَمِھَا

لیکن وہ ایسی محبوبہ ہے۔ کہ ملایا گیا ہے اس کے خون سے

فَجْعٌ وَّ وَلْعٌ وَّ اِخْلَافٌ وَّ تَبْدِیْلٌ

درد دنیا اور جھوٹ بولنا اور خلاف وعدہ کرنا اور قاعدہ بدلنا۔

پر اُس پیاری دی رت رتّی اِس رنگ اندر وارول

دکھ دینا کر وعدے جھوٹھے پھرنا قول قرارول

فَمَا تَدُوْمُ عَلٰی حَالٍ تَکُوْنُ بِھَا

پس وہ نہیں رہتی اس حال میں جس پر وہ ہوتی ہے

کَمَا تَلَوَّنُ فِیْ اَثْوَابِھَا الْغُوْلُ

جیسے رنگ بدلاتا ہے اپنے کپڑوں میں غول

جس حالت وِچ ہو گے پیاری اس تے رہے نہ قائم

رنگ برنگی حالت بدلے غولاں وانگوں دائم +

وَلَا تَمَسَّكُ بِالْعَهْدِ الَّذِیْ زَعَمَتْ

اور نہیں پکڑتی اس عہد کو جسے وہ کرتی ہے

اِلَّا كَمَا تُمْسِكُ الْمَاءَ الْغَرَابِیْلُ

مگر ایسا جیسا پکڑ رکھیں پانی کو چھلنیاں +

وعدے اُتے کھلی نہ رہندی۔ کردی گل ایانی

من وچ ذرا خیال نہ رکھے جیوں چھاننیاں پانی

فَلَا یَغُرَّنْكَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ

پس فریب نہ دے تجھے جو وہ امید دے اور جو وہ وعدہ کرے

اِنَّ الْاَمَانِیَّ وَالْاَحْلَامَ تَضْلِیْلُ

بیشک امیدیں اور خوابیں دھوکے میں ڈالنا ہے +

قول کرے یا حرصے لائے دھوکھا توں نہ کھائیں

حرص ہواتے سفنے پاون بھلے بندے تائیں

كَانَتْ مَوَاعِیْدُ عُرْقُوْبٍ لَهَا مَثَلًا

ہو گئے قول قرار عرقوب کے اس کی کہاوت

وَمَا مَوَاعِیْدُهَا اِلَّا الْاَبَاطِیْلُ

اور نہیں ہیں اس کے وعدے مگر جھوٹی باتیں +

وعدے اسدے عمر توبیدے وانگوں کیے لوکائی
جھوٹھیاں قول قراراں باجھوں کردی گل نہ کائی

أَرْجُو وَآمُلُ أَنْ تَدْنُو مَوَدَّتُهَا

آرزو رکھتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ اس کی محبت نزدیک ہو۔ اور

وَمَا إِخَالُ لَدَيْنَا مِنْكِ تَنْوِيلُ

نہیں خیال کرتا ہوں میں اپنے نزدیک کہ تیرے سے دینا مقصود کا ہو +

آسان ایہ آسان اسانوں ہوسی قرب محبت
ایہ خیال محال دسیوے دیسیں اپنی وصلت

أَمْسَتْ سُعَادُ بِأَرْضٍ لَا تُبَلِّغُهَا

رات کو گئی سعاد ایسی زمین میں کہ نہ پہنچائیں وہاں

إِلَّا الْعِتَاقُ النَّجِيبَاتُ الْمَرَاسِيلُ ؁

مگر اونٹنیاں جو اصیل برگزیدہ چالاک ہوں +

وَلَنْ تُبَلِّغَهَا إِلَّا عُذَافِرَةٌ ؁

اور ہرگز نہیں پہنچتی وہاں مگر زور آور اونٹنی +

فِيهَا عَلَى الْأَيْنِ إِرْقَالٌ وَتَبْغِيلُ

کہ اس میں ہو وہاں پر دوڑنا اور جلدی چلنا +

اوہا ڈاچی قوت والی اوسے جا اپڑائے
جیہڑی تھکے اسے ناہیں دوڑسی بھنی جائے

٭ گئی سعاد دورا ڈی دھرتی ڈاڈی اوکھت ہوئی ۔ باجھ اصیل قرکھیاں ڈاچیاں دہنچ سکے کوئی

مِنْ كُلِّ نَضَّاخَةِ الذِّفْرَى إِذَا عَرِقَتْ

وہ سب ٹپکتی ہوئی کنپٹیاں والی (کی جنس سے اچھے جب اسے پسینہ آئے

عُرْضَتُهَا طَامِسُ الْأَعْلَامِ مَجْهُولُ

تو اُس کی ہمت کا نشانہ وہ بیابان ہیں جیکے نشان ناپید اہیں

جنہاں ڈاچیاں کنّاں پچھے ٹپ ٹپ مڑھکا وگے
اونہاں وچوں ہمت اسدی ساریاں نالوں اگے
اس جنگل وچ دوڑی جاوے جیس وچ کوئی نہ رستہ
ناں کوئی پتہ نشانی لبھے جاندیاں پوندا پھستہ

تَرْمِي الْغُيُوبَ بِعَيْنَيْ مُفْرَدٍ لَهَقٍ

مارتی ہے غیب کی چیزوں (جن پری) کو اکیلی سفید جنگلی گائے کی آنکھوں میں

إِذَا تَوَقَّدَتِ الْحِزَّانُ وَالْمِيلُ

جب گرمی سے بھڑک اُٹھتی ہے ریتلی زمین اور ٹیبے +

سخت زمیناں ریتاں ٹبّے دھپّوں مارن شُعلے
اسویلے اوہ بھنّی جاندی اکھیوں تکیے لُہلے
مفرد بگی گوشہ تائیں جاندی دسے وکھائی
اک پل اندر غایب ہووے جیوں پریاں دی چلی

ضَخْمٌ مُقَلَّدُهَا فَعْمٌ مُقَيَّدُهَا

سخت ہے اسکی قلادہ کی جگہ (گردن) موٹی ہے اس کے ساتھ رستا باندھنے کی جگہ (اسکے پاؤں)

فِي خَلْقِهَا عَنْ بَنَاتِ الْفَحْلِ تَفْضِيلُ

اس کی شکل میں سانڈھنیوں سے زیادتی ہے +

گردن ٹیڈھی گوڈے موٹے جتھے گانی رسے

ڈولوں شکلوں سانہنیاں تھیں موٹی ڈاڈھی دسے

غَلْبَاءُ وَجْنَاءُ عُلْكُومٌ مُذَكَّرَةٌ

گردن کی موٹی رخساروں کی بڑی مضبوط نر جیسی

فِي دَفِّهَا سَعَةٌ قُدَّامُهَا مِيلُ

اس کی پسلیوں میں فراخی اس کا اگلا حصہ منارہ جیسا

موٹی دھون تے لمبیاں کھاکھاں ڈاڈھی سانہناں وانگر

وکھیاں کھلیاں اگا دسے کھلا منارہ جیونکر +

وَجِلْدُهَا مِنْ أُطُومٍ لَا يُؤَيِّسُهُ

اور چمڑا اس کا کچھوے کا ہے کہ نہیں نرم کرتا اس کو (چیچڑا نہیں)

طَلْحٌ بِضَاحِيَةِ الْمَتْنَيْنِ مَهْزُولُ

چیچڑ پیٹھ کے ہر دو کناروں پر جو کہ دبلا ہو +

چمڑا اسدا کُھتیں وانگر اپر جتے سپ پکے
چچڑ لِستا اُس دی کنڈی پلسے لگ نہ سکے

حَرْفٌ اَبُوْهَا اَخُوْهَا مِنْ مُّهَجَّنَةٍ

پتلی کمر دالی مضبوط. باپ اسکا ہے - بھائی سگا سفید اونٹ کی جنس سے ہے

وَعَمُّهَا خَالُهَا قَوْدَاءُ شِمْلِيْلُ ۝

اور چچا اس کا چچا ہے وہی اس کا ماموں لگتا ہے - لمبی گردن ارو ملی تیز رفتار بھی ہے

لکوں پتلی پکی چٹی اکو پیؤ بھائی
لمیں گردن تڑکھی اس دا چاچا ماماں بھائی

يَمْشِي الْقُرَادُ عَلَيْهَا ثُمَّ يُزْلِقُهُ

چلتا ہے چچڑ اس پر پھر پھسلاتا ہے اس کو

عَنْهَا لَبَانٌ وَاَقْرَابٌ زَهَالِيْلُ

اس پر سے سینہ اور پسلیاں صاف صاف

چچڑ چلدا اس دے اتے پھیر ہٹاہاں ڈھلکے
ایہ صفائی چھاتی دکھیاں تڑدی چچڑی تلکے

عَيْرَانَةٌ قُذِفَتْ بِالنَّحْضِ عَنْ عُرُضٍ

گورخر جیسی پھینکی گئی ہے اس کی موٹائی طرفوں سے

مِرْفَقُهَا عَنْ بَنَاتِ الزَّوْرِ مَفْتُوْلُ

اس کے بازو پسلیوں سے گندے ہوئے ہیں ✣

گورخراندے وانگوں ڈاچی پلی ہوئی ہر پاسوں
گندے ہوئے بازو سینہ پسلیاں اندر ماسوں

كَاَنَّمَا قَابَ عَيْنَيْهَا وَ مَذْبَحِهَا
گویا کہ درمیانہ اس کی آنکھوں کا اور مذبح کا
مِنْ خَطْمِهَا وَمِنَ اللَّحْيَيْنِ بِرْطِيلُ
اس کی مہار کی جگہ اور دونو جبڑے سخت لمبے پتھر ہیں +

دونہہ اکھیں وچ سنھا یو تھی مذبح تے کھکھواڑے
پتھر وانگر موٹے ڈاہڈے نالے لمبیں سارے

تُمِرُّ مِثْلَ عَسِيبِ النَّخْلِ ذَا خُصَلٍ
لے جاتی ہے مثل شاخ کھجور کی گچھے دار دم کو
فِي غَارِزٍ لَمْ تُخَوِّنْهُ الْأَحَالِيلُ
ایسے پستان میں کہ نہیں گھٹایا اس کو سوراخوں نے +

جتّل دُنب تھنا نوچ پھیرے جویں کھجور دے ڈالی
وِچ پستاناں دُودھ تھوڑا نہ چوون تھیں خالی

قَنْوَاءُ فِي حُرَّتَيْهَا لِلْبَصِيرِ بِهَا
بلند ناک والی اس کے کانوں میں اس کے دیکھنے والے کے واسطے

عِتْقٌ مُّبِیْنٌ وَّفِی الْخَدَّیْنِ تَسْهِیْلٌ

اصالت ظاہر ہے اور اس کے رخساروں میں نرمی ہے

اُچّا نک تے کنّاں اندر خوبی ظاہر جاپے
گلّھاں دیوچ نرمی دِسّے اِنج نجیب سہاپے

تَجْرِیْ عَلٰی یَسَرَاتٍ وَّھِیَ لَاھِیَةٌ

چلتی ہے تیز رو پاؤں پر اور وہ کھیلتی ہے۔

زَوَابِلَ وَقْعُھُنَّ الْاَرْضَ تَحْلِیْلٌ

چھوٹے چھوٹے پاؤں سے ان کا زمین پر الخ نرم۔ اور تیز ہے

ہولے ہولے قدم چھوٹیرے کھیڈاں کردی جاوے
بھجدیاں پوڑ زمین تے مارے ذرا آواز نہ آوے

سُمْرُ الْعُجَایَةِ یَتْرُکْنَ الْحَصٰی زِیَمًا

سُرخ رگوں والے پاؤں جو کہ کرتے ہیں کنکروں کو ٹکڑے ٹکڑے

لَمْ یُبْقِھِنَّ رُؤُسَ الْاُکْمِ تَنْعِیْلٌ

باقی نہیں چھوڑا ان کو ٹیلوں کے سروں میں نعل بندی نے

قدمیں ناڑیں لال زور آور چلدے بھجّن روڑے
نعلاں سیتی ٹبیاں اُتّے روڑ نہ باقی چھوڑے

يَوْمًا تَظَلُّ بِهِ الْحِرْبَاءُ مُصْطَخِدًا

(جلتی ہے) ایسے دن میں کہ دن گزارتا ہے گرگٹ اس میں جلتا ہوا

كَأَنَّ ضَاحِيَهُ بِالشَّمْسِ مَمْلُولُ ○

گویا کہ اس کا چہرا دھوپ سے جھلسا ہوا +

اس دن سنہ سرڈا بلدا کُل دہاڑا لنگھاوے
گویا دھپوں اس دا تلا چسم جھلوثیا جاوے

وَقَالَ لِلْقَوْمِ حَادِيهِمْ - وَقَدْ جَعَلَتْ

اور کہا قوم کو ان کے ساربان نے + حالانکہ لگے

وُرْقُ الْجَنَادِبِ يَرْكُضْنَ الْحَصَى - قِيلُوا

پر ٹڈیوں کے ہلانے کنکریوں کو + سو رہو +

بکڑہی روڑ ہلاوے دھپوں ڈردی ڈردی کھلے
سروانے دے آکھن کارن لوکاں بستر ملّے

كَأَنَّ أَوْبَ ذِرَاعَيْهَا إِذَا عَرِقَتْ

گویا کہ پھیرنا اس کے بازؤوں کا - جب کہ پسینہ آوے اس کو

وَقَدْ تَلَفَّعَ بِالْقُورِ الْعَسَاقِيلُ

اور پکڑ لیا ہے پشتوں کو سراب نے +

جان بھسٹھ لوندے ٹبیاں اُتے بھجدی مُڑھکا آوے
سوہنی چال ترکھی چلے بازو خوب ہلاوے

اَوبُ یَدَیْ فَاقِدٍ شَمْطَاءَ مُعْوِلَةٍ

پھیرنا رانڈ عورت کے ہاتھوں کا ہے جو کہ سیاہ سفید بالوں والی روتی ہو

قَامَتْ فَجَاوَبَهَا شُمْطٌ مَثَاكِیلُ

اٹھے تو اسے جواب دیتی ہو بڑھیا بچہ موئی +

جیونکر رنڈی بچے مویاں وچ غصیلے رتے
پٹدی بازو جھب جھب مارے تیوں اوہ ڈاچی چلے

نَوَّاحَةٌ رِخْوَةُ الضَّبْعَیْنِ لَیْسَ لَهَا

نوحہ کرنے والی سست بازوؤں والی کہ نہیں اس کو کوئی عقل +

لَمَّا نَعَی بِکْرَهَا النَّاعُونَ مَعْقُولُ

جب خبر پہنچائی اس کے پلوٹھے بچہ کے مرنے کی خبر دینے والوں نے +

وین کریندی پٹدی اس دے بازو تھکے ماندے
بچ نہ رہیوس پت مرندی جاں اس سار ستاندے

تَفْرِی اللَّبَانَ بِکَفَّیْهَا وَمِدْرَعُهَا

چیرتی ہے سینہ کو اپنے ہاتھوں سے اور اس کا پیراہن

مُشَقَّقٌ عَنْ تَرَاقِیهَا رَعَابِیلُ

پھٹا ہوا ہے اس کے گریبان سے ٹکڑے ٹکڑے

پٹ دوہتھڑ چھاتی پھٹدی گلماں پاڑ سٹیندی
کڑتہ لیراں لیراں کردی وگ تنگ پئی پٹیندی

عرضِ حال

تمہید کے بعد اب عرض حال ہوتا ہے کہ پہلے وہ مصیبت ہجر تھی اب جو جان پر آبنی ہے سنئے +

یَسْعَی الْوُشَاۃُ بِجَنْبَیْہِ وَقَوْلُھُمْ

چلتے ہیں سخن چین اس بندہ کے ہر دو طرف ہیں اور ان کی بات

اِنَّکَ یَا ابْنَ اَبِیْ سُلْمٰی لَمَقْتُوْلٗ

یہ ہے کہ بے شک تو اے ابی سلمے کے بیٹے قتل کیا ہوا ہے +

چغل دو والی میرے گرد ے پھیریاں دے رہندے ہاں
کعب ابی سلمے دے بیٹے قتل ہوسیں توں کہندے ہاں

وَقَالَ کُلُّ خَلِیْلٍ کُنْتُ اٰمُلُہٗ

اور کہتا ہے ہر ایک دوست جس کی میں امید رکھتا ہوں

لَا اُلْھِیَنَّکَ اِنِّیْ عَنْکَ مَشْغُوْلٗ

میں تیرے سے غفلت کرتا رہا ہوں - چیشک میں تیرے سے ہٹکر اور کام لگا ہوا تھا +

جس بیلی دی آس آسانوں ایہ گل آکھن لگا
میں نوں چیتا رہیا نہ تیرا ہور ہیں کمیں لگا +

فَقُلْتُ خَلُّوْا سَبِیْلِیْ لَا اَبَا لَکُمْ

تو میں نے کہا چھوڑ دو میرا راستہ نہیں کوئی باپ تمہارا

فَكُلُّ مَا قَدَّرَ الرَّحْمٰنُ مَفْعُوْلُ

کیونکہ جو بڑے رحم والے خدا نے مقدر کیا ہے کیا ہوا ہی ہے

تاں میں کہیا چھڈو مینوں۔ تساں نہ پیؤ دادا
اوڑک ورتے اوہا سرتے جو کجھ رب ارادا

كُلُّ ابْنِ اُنْثٰى وَاِنْ طَالَتْ سَلَامَتُهٗ

ہر ایک عورت کا جنا ہُوا اگرچہ لمبی ہو حیاتی اس کی

يَوْمًا عَلٰى اٰلَةٍ حَدْبَاءَ مَحْمُوْلُ

ایک نہ ایک دن اونار ٹیڑھے (تختہ میت) پر لادا جاوے گا +

جو مائی دے پیٹوں جنیاں بھاویں کتنا جیوے
اوڑک اکدن مردہ کرکے پڑے پا دھریوے

نُبِّئْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْعَدَنِيْ

مجھے خبر دی گئی کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے وعید کیا

وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مَأْمُوْلُ

اور معاف کرنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاں امید کی گئی ہے +

سُنیاں حکم رسول اللہ دا میرا قتل وعیدوں
کرن معاف رسول الٰہی پک کہاں تاکیدوں

فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا

پس آگیا ہوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس عذر کرتا ہوا

وَالْعُذْرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلٌ ٥

اور عذر کرنا نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقبول ہے ٭

ہُن میں کول رسول اللہ دے عذر کرن نوں آیا
مَنّے عذر رسول الٰہی ایہہ ہیں پک پکایا

مَهْلاً هَدَاكَ الَّذِیْ اَعْطَاكَ نَافِلَةَ

نرمی فرمائے کامیاب کرے آپ کو جس نے بخشا آپ کو

اَلْقُرْاٰنِ فِیْهَا مَوَاعِیْظٌ وَّ تَفْصِیْلٌ

قرآن شریف جس میں نصیحتیں اور بیان احکام ہے ٭

نرمی کریا حضرت تینوں دسے رب مراداں
وعظ قرآن مفصل دِتا پڑھیوں باجھ استاداں

لَاتَاْخُذَنِّیْ بِاَقْوَالِ الْوُشَاةِ وَلَمْ

نہ پکڑنا مجھے بسبب کہنے چغل خوروں کے اور نہیں

اُذْنِبْ وَاِنْ كَثُرَتْ فِیَّ الْاَقَاوِیْلُ

گناہ کیا میں نے اگرچہ بہت ہوئیں میرے حق میں باتیں ٭

چُغلاں تیجے نہ پکڑ میںنوں لوکاں جھوٹھ بنایا
تُوڑے بہتیاں گلاں بنیاں میں ناں پاپ کمایا

لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ يَقُوْمُ بِهٖ
تحقیق میں کھڑا ہوں ایسے مقام میں کہ اگر کھڑا ہوتا اسمیں (ہاتھی)
اَرٰی وَ اَسْمَعُ مَا لَوْ يَسْمَعُ الْفِيْلُ
(اور) میں دیکھتا اور سنتا ہوں ایسا کہ اگر سنتا ہاتھی
لَظَلَّ يُرْعَدُ مِنْ وَجْدٍ بَوَادِرُهٗ
۲۱
تو ضرور کانپنے لگتے شوق سے اس کے کان (بھی)
اِنْ لَّمْ يَكُنْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ تَنْوِيْلُ
اگر نہ ہوتا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے بخشش دینا
لَظَلَّ يُرْعَدُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ
تو ضرور کانپنے لگتا مگر اس صورت میں کہ ہو جاتا اسکے لئے
مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَنْوِيْلُ
حضرت پیغمبر صلے علیہ و سلم سے اللہ تعالےٰ کے حکم سے بخشش دینا

۲۲
میں ہاں جس دربار کھلوتا جو ہندا سندا
ہاتھی ایتھے ہوندا جے کر اوہ بھی سُندا اگدا

۲۳
کنبن لگدا شوقوں تھر تھر کنّاں توڑی سارا
جے ناں ہوندا رحم نبی دا اسنوں بڑا سہارا
کنبن لگدا تھر تھر اونوں ہیبت ویکھ الٰہی

جے ناں کردا امر اللہ تھیں حضرت پشت پناہی ۷

حَتّٰی وَضَعْتُ یَمِیْنِیْ لَا اُنَازِعُہٗ

اب میں نے (بیعت کے لئے) رکھدیا دایاں ہاتھ اپنا حال یہ ہے کہ میں اس سے بحث نہیں کرتا

فِیْ کَفِّ ذِیْ نِقَمَاتٍ قِیْلُہُ الْقِیْلُ

انتقام لینے والے نبی کے ہاتھ میں کہ ٹھیک بات اسی کی ہے

ہن میں بیعت دا ہتھ سجا دتا ہتھ نبی دے

کراں خلاف عقوبت پاؤاں رکھاں سچ عقیدے

وَکَانَ اَھْیَبُ عِنْدِیْ اِذْ اُکَلِّمُہٗ

اور وہ (حضرت) زیادہ ہیبت ناک ہیں میرے نزدیک جب بات کرنے لگتا ہوں اُن سے

اِذْ قِیْلَ اِنَّکَ مَنْسُوْبٌ وَّمَسْئُوْلٌ

کیونکہ کہا گیا بے شک تو تہمت لگایا ہوا اور بازپرس کیا گیا ہے

وڈی ہیبت پاک نبی تھیں میں گل کردیاں آوے

تینوں تہمت پچھ گچھ ہوسی ایہ گل خلق سناوے

نسخہ ہینوں تہمت پچھ گچھ والی بات جاں لوک سناوے

مِنْ خَادِرٍ مِّنْ لُّیُوْثِ الْاُسْدِ مَسْکَنُہٗ

شیر سے جو شیروں کے شیروں سے ہو جس کا ٹھکانا

بِبَطْنِ عَثَّرَ غِيلٌ دُونَهُ غِيلٌ ط

وادی عثر میں کہ جس میں جھنڈ کے پاس جھنڈ تھی

جیوں اس شیروں ڈرئے جس دا شینہاں وچ بسیرا
عثّر والی کستی اندر جتھے جاڑ گھنیرا ✣

يَغْدُو فَيُلْحِمُ ضِرْغَامَيْنِ عَيْشُهُمَا

صبح کرتا ہے تو گوشت کھلاتا ہے دو شیر کے بچوں کو کہ ان کا گزارہ

لَحْمٌ مِنَ النَّاسِ مَعْفُورٌ خَرَادِيلُ

گوشت ہے آدمیوں کا خاک میں آلودہ بوٹی بوٹی

وڈے ویلے دو نہہ شینہاں نوں تازہ ماس کھوائے
آدم زادہ بوٹی بوٹی کر کے خاک رلائے

إِذَا يُسَاوِرُ قِرْنًا لَا يَحِلُّ لَهُ

جب حملہ کرے اپنے حریف پر تو حلال (جائز) نہیں ہوتا اسکو

أَنْ يَتْرُكَ الْقِرْنَ إِلَّا وَهُوَ مَخْذُولُ

کہ چھوڑتا اس حریف کو مگر اس حال میں کہ خوار ہوا ہے ✣

جاں اوہ شیر مخالف اُتّے حملہ کرے کداہیں

باجھ خوار گرن دے اسنوں چھڈن جائز ناہیں

مِنۡهُ تَظَلُّ سِبَاعُ الۡجَوِّ ضَامِرَةً

اس شیر کے ڈر سے رہتے ہیں درندے جنگل کے دُبلے

وَلَا تَمَشّٰى بِوَادِيۡهِ الۡاَرَاجِيۡلُ

اور نہیں چلتے اس کے جنگل میں پیادے +

اس دے ڈر تھیں گل درندے جنگل اندر لسّے
اُس وادی وچ پا پیادہ چلدا کوئی نہ دسّے

وَلَا يَزَالُ بِوَادِيۡهِ اَخُوۡ ثِقَةٍ

اور ہمیشہ رہتے ہیں اس کی وادی میں دلیر بہادر

مُطَرَّحُ الۡبَزِّ وَالدِّرۡسَانِ مَاۡكُوۡلُ

ڈالے ہوئے ہتھیار اور پرانے کپڑے کھائے ہوئے

اس شینہے دی وادی اندر بڑے بہادر مارے
سُٹّے ہتھیار پرانے کپڑے کھادے گئے وچارے

اِنَّ الرَّسُوۡلَ لَنُوۡرٌ يُسۡتَضَاءُ بِهٖ

بے شک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نور ہیں کہ اُس سے روشنی کی جاتی ہے +

مُهَنَّدٌ مِنْ سُيُوْفِ اللّٰهِ مَسْلُوْلٌ

ہندی تلوار اللہ تعالےٰ کی تلواروں سے (باطل پرستی کے مارنیکو) ستی ہوئی

سچ مچ نور رسول الٰہی ہے روشن جگسارے
ہندی سیف الٰہی گستی دینی دشمن ملے

لطیفہ

جاں ایہ بیت رسول اللہ نوں کعب نے بیر سُنایا
حضرت اپنی چادر دتی ہویا دُون سوایا
اوہ مبارک چادر رکھیوس جندوں بہت پیاری
معاویہ نوں تاں دتیوس قیمت لیکے بھاری
نسخہ دی — کعب مویا تا دیہیں ہزارین چا دتیوس اولادی
پھر آئی عباسی گھر وچ دین دُنی دی شادی
سُرمہ وانگوں کالی آہی چشماں دی روشنائی
شکل مربع وچوں سیتی برکت گُل لو کائی

فِيْ عُصْبَةٍ مِّنْ قُرَيْشٍ قَالَ قَائِلُهُمْ

قریش کی اچھی برادری میں ان کے قائل نے کہا -

بِبَطْنِ مَكَّةَ لَمَّا اَسْلَمُوْا زُوْلُوْا

مکہ کے نچان میں (اندر) - کہ جب یہ مسلمان ہو گئے ہیں تو جدا کئے جائیں*

وِچ سردار قریشیاں تکّے ایہ گل عمرؓ سُنائی
جو اسلام لیائے جاون ہجرت کر کے بھائی

زَالُوْا فَمَا زَالَ اَنْکَاسٌ وَّلَا کُشُفٌ
ہجرت کر گئے پھر نہ گئے کمزور اور نہ جو نڈھال تھے ۲۸
عِنْدَ اللِّقَاءِ وَلَا مِیْلٌ مَعَازِیْلُ
سامنا کرنے کے نزدیک اور نہ جو تلوار اور نیزہ سے خالی تھے

سارے ہجرت کر کے چلے باجھ ضعیف نڈھالاں
کھنّے برچھے پاس نہ رکھن حالت نیک خصالاں

شُمُّ الْعَرَانِیْنِ اَبْطَالٌ لُبُوْسُهُمْ
اونچے ناک والے بہادر۔ ان کے لباس
مِنْ نَسْجِ دَاوٗدَ فِی الْهَیْجَا سَرَابِیْلُ
حضرت داؤد علیہ السلام کے بنی ہوئی (زرہ) سے جنگ میں پیراہن ہیں +

بار مہاجر کل بہادر اچیاں نکّاں والے
زرہ داؤدی اندر جنگاں اُنہاں لباس دوالے

بِیْضٌ سَوَابِغُ قَدْ شُکَّتْ لَهَا حَلَقٌ
سفید رنگ پوریاں فراخ بُنی گئیں۔ اُن کے کنڈے

كَأَنَّهَا حَلَقُ الْقَفْعَاءِ مَجْدُولُ

گویا وہ کنڈے قفعا نام گھاس کے ہیں پختہ

زرہ سفید فراخ جو ونیاں چکے کنڈے پا کے
حلقے اینویں دسن جیوں کنڈے قفعا دے

يَمْشُونَ مَشْيَ الْجِمَالِ الزُّهْرِ يَعْصِمُهُمْ

چلتے ہیں جیسے نو نو سال کے اونٹ کے بچے - بچاتا ہے ان کو

ضَرْبٌ إِذَا عَرَّدَ السُّودُ التَّنَابِيلُ

مارنا (جب وہ دوڑیں) حبشیوں ٹھگنوں کا

چلدی سوہنی چال پیاری جوں بوتے نوسالے
مار بچاون بھجن ویلے ٹھگنے حبشی کالے

لَا يَفْرَحُونَ إِذَا نَالَتْ رِمَاحُهُمُ

خوش نہیں ہوتے جب جا لگیں ان کے نیزے

قَوْمًا وَلَيْسُوا مَجَازِيعًا إِذَا نِيلُوا

کسی قوم کو اور نہیں ہوتے واویلا کرنے والے جب انہیں نیزے لگائے جائیں

یار نبی دے مارن دشمن نیزے نال پروندے
تاڑی مار نہ ہسن تے پھر برچھا کھا نہ روندے

لَا يَقَعُ الطَّعْنُ إِلَّا فِي نُحُورِهِمْ

نہیں لگتا نیزہ مگر ان کے سینوں میں

وَمَا لَهُمْ عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيلُ

اور نہیں ہے ان کو موت کے تالابوں سے جھجکنا ۔

چھاتی باجھ نہ برچھا کھاندے لڑنوں گنڈ نہ دیندے
جھکن نہ موت تلاواں کولوں اونویں چھال مریندے

خاتمہ

کعب قصیدہ پڑھ کے ڈگا حضرت اگے روکے
کرن معاف رسول الٰہی رحمت عالم ہوکے
ایہ فرمان جاں کعبے دی ڈٹھی نیک سرشتی
جو کوئی کرے زیارت کعبے جانوں اوہ بہشتی
ایس قصیدے نام بہشتی ایسے کارن ہویا
پڑھدا سندا ہوئے بہشتی جے کلمہ پڑھ مویا
یارب بخشیں اکمل تائیں کردا بہت ضراعت
دوہیں جہانیں رحمت کرکے کریں نصیب شفاعت

بحمد اللہ تعالےٰ بروز شنبہ ۱۴ ربیع اول سنہ ۱۳۲۰ ہجری
ترجمہ قصیدہ بہشتی تمام ہوا
محمد ظہور الدین اکمل آف گوئیکی ضلع گجرات (پنجاب)